بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دُعائیں جو خصوصیت سے قبول ہوتی ہیں

''حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا:۔ کسی مُسلمان کی اپنے بھائی کیلئے غائبانہ دُعا قبول ہوتی ہے اِس کے پاس ایک فرشتہ ہے جس کی یہ ڈیوٹی ہے کہ جب وہ اپنے کسی بھائی کیلئے (غائبانہ) کوئی اچھی دُعا کرے تو وہ فرشتہ کہتا ہے کہ:۔ تیری یہ دُعا اللہ کریم قبول کرے گا اور تیرے لئے بھی اِسطرح کا خیر عطا فرمائے ''۔ **(صحیح مُسلم)**

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا:۔ تین دُعائیں ہیں جو خاص طور سے قبول ہوتی ہیں اِن کی قبولیت میں شک ہی نہیں ہے ایک اولاد کے حق میں ماں باپ کی دُعا، دوسرے مُسافر اور پردیسی کی دُعا، تیسرے مظلوم کی دُعا۔''

(جامع ترمذی ، سُنن ابی **دائود** ، سُنن ابن ماجہ)

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بیان فرماتے ہیں کہ:۔ میں نے رسول ﷺ سے یہ بات سُنی ہے کہ:۔ رات میں ایک خاص وقت ہے جو مومن بندہ اِس وقت میں اللہ تعالیٰ سے دُنیا یا آخرت کی کوئی خیر اور بھلائی مانگے گا تو اللہ تعالیٰ اِس کو ضرور عطا فرمائے گا۔ اور اِس میں کسی خاص رات کی یہ خصوصیت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا یہ کرم ہر رات میں ہوتا ہے''۔ **(صحیح مُسلم)**

لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو بُھلا دیا ہے جس کی وجہ سے آج لوگ بے چینی اور مشکلات کا شکار ہیں، جب انسان کوئی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے تو روح بے چین ہو جاتی ہے اور اگر روح کو بولنے کی طاقت ہوتی تو اِسکی چیخوں سے پتھر ٹوٹ جاتے۔ جب روح اتنی بے چین ہوگی تو بُرائی میں چین کسطرح ہو سکتا ہے۔ جو لوگ موسیقی کو روح کی غذا کہتے ہیں، یہ لوگ خود اذیتی کا شکار ہو چکے ہیں جو اپنے آپ کو گناہ میں ڈال کر سکون محسوس کرے۔ جو اللہ تعالیٰ کے حکم کی نفی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں بے شک دلوں کا سکون ذِکر اللہ میں ہے۔

گناہ اِنسان ہی سے ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں مجھے ایسے بندے بڑے پسند ہیں جو نادانی سے گناہ کر لیتے ہیں پھر توبہ کر لیتے ہیں لیکن گناہ پر ضد یعنی کرنا اور پھر مسلسل کرنا، یہ اللہ کو ناپسند ہے۔ اِسلئے جو دوست بھی کسی بُرائی کو مستقل اپنائے ہوئے ہیں، وہ اسکو چھوڑیں، چھوڑ نہیں سکتے تو اللہ تعالیٰ سے ہدایت تو مانگیں کہ یا اللہ مجھے اِس برائی سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔ پھر ہدایت کا نظام اللہ کریم اِنشاء اللہ خود ہی کر دیں گے۔ ایک گذارش ہے کہ ایک کلمہ ''سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ'' اور ''سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ''، اِسکی پڑھنے کی عادت بنائیں۔ آپ بازار جا رہے ہیں، زیرِلب پڑھتے جائیں۔ کہیں دفتر میں بیٹھے ہیں تو بھی پڑھیں جب فارغ وقت مِلے۔ غرض کوئی مشکل کام نہیں، کسی بھی پاک جگہ پر ہوں، وضو یا بلا وضو اِنکو پڑھیں۔ اِن کلمات کی فضیلت میں بہت سی مستند احادیث موجود ہیں۔ جب اِن کلمات کی عادت بن گئی تو پھر اِنکی برکات بھی ظاہر ہونا شروع ہوں گی۔

آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلئے ای میل کریں :۔ **subscribe@islamic-portal.net**

قرآن واحادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں۔ جزاك اللّٰه **www.islamic-portal.net**